ہے۔ہاں، یہ حق کسی عالم کو پہنچتا ہے کہ کہے کہ یہ رائے غلط ہے۔

۳۔ علما نے لکھا ہے کہ نماز ہر مسلمان کے پیچھے پڑھ لینی چاہیے۔اگر بدعت اور گناہ پر امام کو ہٹانا شروع کر دیں گے تو کوئی باقی نہ بچے گا۔ اتباع سنت پر کسی فرقے کا اجارہ نہیں ہے۔کوئی کسی کے نزدیک بدعتی ہے تو کوئی کسی کے نزدیک مشرک۔

۴۔ یہ حدیث سے ثابت ہے کہ جب آدمی حضورؐ کی قبر پر آتا ہے تو حضورؐ کو اس کا علم ہوتا ہے کیونکہ اللہ کی طرف سے، دیا جاتا ہے، اور اس کا سلام حضورؐ تک پہنچتا ہے۔

میرے جیسے لوگ، جن کے پاس علم کم ہے، ان کو ان بحثوں اور مسائل میں الجھنا ہی نہیں چاہیے۔کسی مسلمان کی تکفیر و تفسیق نہیں کرنا چاہیے۔ ہر مسجد میں نماز پڑھ لینا چاہیے، اور خود اس چیز پر عمل کرنا چاہیے جو ایسا عالم بتائے جس پر انھیں اعتماد ہو۔ (خرم مراد)

حنفی نماز

ہمارے گاؤں کے تمام افراد حنفی نماز ادا کرتے ہیں۔ایک اہل حدیث ہیں، ان کا کہنا ہے کہ حنفی نماز بالکل غلط ہے۔ مثلاً حدیث ہے کہ نماز میں ہاتھ سینے پر باندھنے چاہییں اور رفع یدین کرنا چاہیے جب کہ حنفی نہیں کرتے۔جب بھی ہم جماعت کی دعوت دیتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ آپ کی تو نماز ہی صحیح نہیں۔اگر حنفی نماز صحیح ہے تو قرآن و حدیث سے سند تحریر کریں۔ہاتھ باندھنے، رفع یدین کے بغیر نماز اور آمین سری کے متعلق احادیث مع حوالہ لکھیں تاکہ انھیں مطمئن کیا جاسکے۔

امتِ مسلمہ کی اکثریت نماز پڑھنے میں اس طریقے کی پیروی کرتی ہے جو امام ابوؒ حنیفہ اور ان کے متبعین نے طریق محمدی کی روایات سے مستنبط کیا ہے۔اسی طرح دوسرے اماموں نے جو طریقے مستنبط کیے ہیں وہ بھی طریق محمدی کی روایات سے کیے ہیں۔ان کے درمیان معمولی سے اختلافات ہیں، مثلاً: مالکی اور جعفری ہاتھ چھوڑ کر پڑھتے ہیں۔ حنفی اور مالکی ایک دفعہ رفع یدین کرتے ہیں، کچھ اور مالکی اور دیگر لوگ، کوئی دو دفعہ، کوئی تین دفعہ، کوئی چار دفعہ رفع یدین کرتے ہیں۔ اہل حدیث سینے پر ہاتھ باندھتے ہیں (بروایت بخاری)، حنفی ناف پر (بروایت ترمذی)

بخاری کی کتاب تو رسول اللہؐ کے دو سو سال بعد مرتب ہوئی، نماز پہلے دن سے پڑھی جارہی ہے۔ایک دن بھی، ان دو سو سالوں میں ایسا نہیں گزرا جب مسلمان دنیا کے گوشے گوشے میں نماز نہ پڑھ رہے ہوں اور سب کے طریقوں میں اختلاف تھا، اس لیے کہ روایات میں اختلاف تھا۔روایات میں اس لیے اختلاف تھا کہ صحابہ کرامؓ نے رسول اللہؐ کو انھی مختلف طریقوں پر عمل کرتے دیکھا جو

انھوں نے آگے تعلیم دیے۔

حنفی نماز کی اصطلاح ہی غلط ہے' آپ اسے کیوں قبول کرتے ہیں۔ پھر تو کوئی مالکی نماز ہوگی' کوئی شافعی' کوئی حنبلی' کوئی بخاری۔ نماز ایک ہی ہے' طریقوں میں معمولی اختلافات ہیں۔

جب کوئی آپ کو طعنہ دے کہ آپ کی نماز صحیح نہیں' آپ اس تلاش میں لگ جائیں کہ ایک ایک چیز کے لیے آپ احادیث اور روایات جمع کریں تو اس سے زیادہ فضول اور لاحاصل مشغلہ کیا ہو سکتا ہے۔ قرآن و حدیث سے استنباط کا علم' آپ کے معترضین کے پاس ہے نہ آپ کے۔ ۱۴سو سال سے اگر امت ایک طریقے پر متفق نہیں ہو سکی تو اب کیسے ہوگی۔ عہد نبوی سے یہی طریقہ چلا آرہا ہے کہ سب اپنے علم و فہم کے مطابق عمل کرتے' دوسرے کو غلط نہ کہتے۔ اس سے زیادہ کبر کیا ہو سکتا ہے کہ کہا جائے: آدھی سے زیادہ امت کی ۱۴سو سال سے نمازیں ہی نہیں ہوئیں۔ ویسے علمائے احناف نے حنفی طریقے کے حق میں ساری احادیث جمع کر دی ہیں۔ لیکن میرے خیال میں آپ کو اس قضیے سے بچنا چاہیے۔ (خ۔م)

توحید اور اصلاح عقائد

ایک خالص دینی جماعت کا اولین اور بنیادی کام شرک و بدعت کے خلاف دائمی طور پر سرگرم اور متحرک ہونا ہے یعنی اصلاح عقائد اس کا اولین فرض ہے اور اس کے بغیر کسی تنظیم کو دینی جماعت کے طور پر تسلیم نہیں کیا جا سکتا۔

مولانا مودودی مرحوم نے توحید کو اچھی طرح سمجھا اور سمجھانے کی کوشش بھی کی لیکن مشرکانہ عقائد کے خلاف سرگرم جدوجہد کی راہ ترک کر دی یہاں تک کہ مشرکانہ عقائد کے علم بردار لیڈروں کے پیچھے نماز ادا کرنے کو درست کہا اور حکمت تبلیغ اور تفرقہ بازی سے اجتناب کے نام پر تبلیغ توحید کا کام بند کرا دیا۔ جماعت اسلامی کو چاہیے کہ اصلاح عقائد پر بھرپور توجہ دے۔ موحد بن کر ہی کچھ حاصل کیا جا سکتا ہے۔

مسلمان امت میں ایک دینی جماعت کا سب سے مقدم اور بنیادی کام اسلام سے وابستگی کا احیا' تذکار نعمت ہدایت (اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِيْ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ) 'اللہ کے ساتھ ایفائے عہد کی دعوت (اَوْفُوْا بِعَهْدِيْ) 'خشیت و خوف الٰہی کی دعوت (اِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ اور اِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ) 'قول و فعل کے تضاد سے بچنے کی نصیحت' اقامت صلوٰۃ اور ایتائے زکوٰۃ کی سعی' اور صبر و صلوٰۃ کی تلقین اور آخرت کی تیاری کی تذکیر ہے۔ اس میں جہاں' جس حد تک ضروری ہو عقائد کی اصلاح بھی۔ جو پہلے سے مسلمان ہوں' اور توحید کے مدعی' ان کی اصلاح کے لیے سارا اور مقدم زور صرف شرک و بدعت کے خلاف لگانا دعوت